سوال

محترم! آپ سے یہ جاننے کی جسارت کر رہا ہوں کہ یہ زکواۃ کی رقم جو ہے یونیورسٹیوں اور کالجوں کے مستحق طلبہ پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے یا نہیں

جواب

یونیورسٹی کے مستحق طلباء پر زکوۃ کی رقم خرچ کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سوال : کیا زکوۃ کی رقم یونیورسٹیوں اور کالجوں کے مستحق طلبہ پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے یا نہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جواب : اللہ تعالی نے زکوۃ خرچ کرنے کے آٹھ مصارف قران مجید میں بیان فرمائے ہیں، کہ ان ان مصارف پر زکوۃ خرچ کی جائے۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسٰكينِ وَالعٰمِلينَ عَلَيها وَالمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهُم وَفِى الرِّقابِ وَالغٰرِمينَ وَفى سَبيلِ اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَليمٌ حَكيمٌ سورۃ التوبۃ :160. فقراء 2. مساکین 3. عاملین (زکوۃ وصول کرنے والے اگرچہ وہ صاحب ثروت ہوں۔ 4. مولفہ القلوب (یعنی نو مسلم موجودہ زمانے میں اگر نو مسلم محتاج ہوں تبھی وہ صحیح مصرف زکوۃ ہیں ورنہ نہیں۔ 5. غلام 6. قرض دار 7. مجاہد فی سبیل اللہ 8. مسافر اگر یونیورسٹی یا کالج کا کوئی طالب علم ان آٹھ مصارف میں سے کسی قسم میں شامل ہو تو اسے زکوۃ دی جا سکتی ہے، قطع نظر اس بات کے کہ وہ کہاں پڑھتا ہے۔ لیکن اگر نتائج کو سامنے رکھا جائے کہ یونیورسٹی کا طالب علم دین سے دور ہوتا جا رہا ہے اور فتنے کا باعث بن رہا ہے تو پھر احتیاط ضروری ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی